ع جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی



اِسلام اور سیاست

مذہب اور سیاست

شریعت و سیاست

مروّجہ سیاست کے شرعی احکام

اسلام میں جمہوریت کا تصوّر

غیر اسلامی حکومت کے شرعی احکام

اسلامی حکومت کا بنیادی اصول شوریٰ

اسلامی مملکت میں حکومت الٰہیہ

ووٹ کی اسلامی حیثیت

ووٹر کی شرعی حیثیت

عورت کی سربراہی

مجموعۂ افادات

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

مع رسالہ: حکیم الامت کے سیاسی افکار

از شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240

اسلام اور سیاست

مجموعہ افادات

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

و دیگر اکابرین

مع رسالہ

حکیم الامت کے سیاسی افکار

از

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

ترتیب جدید

محمد اسحٰق ملتانی

مدیر ماہنامہ "محاسن اسلام" ملتان

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

اسلام اور سیاست

تاریخ اشاعت.......................ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ

ناشر.............................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت.........................سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ...چوک فوارہ...ملتان　　مکتبہ رشیدیہ.......رلجہ بازار.......راولپنڈی

ادارہ اسلامیات........انارکلی.......لاہور　　یونیورسٹی بک ایجنسی......خیبر بازار.......پشاور

مکتبہ سید احمد شہید.......اردو بازار.......لاہور　　ادارۃ الانور.......نیو ٹاؤن.......کراچی نمبر 5

مکتبہ رحمانیہ.......اردو بازار .... لاہور　　مکتبہ المنظور الاسلامیہ...جامعہ حسینیہ...علی پور

مکتبہ المنظور الاسلامیہ..........بلاک زیڈ.......مدینہ ٹاؤن.......بنک موڑ.......فیصل آباد

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K　119-121- HALLIWELL ROAD
(ISLAMIC BOOKS CENTERE　BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

اجمالی فہرست

وجہ یہ تھی کہ مکہ میں مسلمانوں کا کوئی مرکز نہ تھا۔ اور جہاد کے لئے مرکز ضروری ہے اور ہجرت کے بعد مسلمانوں کو مدینہ پہنچ کر مرکز حاصل ہوگیا بس یہ وجہ تھی کہ ہجرت سے قبل مکہ میں قتال کی اجازت نہ ہوئی۔ اور مدینہ پہنچ کر اجازت ہوگئی۔ (شریعت وسیاست ص ۴۴)

جہاد کی بنیادی شرائط

۱:۔ جہاد کے لئے مرکز ضروری ہے۔ لہٰذا سخت ضرورت ہے کہ مسلمانوں کا کوئی مرکز قائم ہو۔

۲:۔ دوسری چیز یہ ہے کہ کوئی امیر المومنین ہو خواہ وقتی ہی ہو، اور جس کو امیر المومنین بنایا جائے اس کے اندر تین صفات ہوں۔

۳:۔ تدین (یعنی دینداری)

۴:۔ دوسرے سیاست سے واقف ہو۔

۵:۔ تیسرے یہ کہ اس کے اندر ہمت ہو۔

اب مشکل یہ ہے کہ بعض کے اندر تدین تو ہے مگر سیاست سے واقفیت نہیں اور بعض کے اندر ہمت نہیں۔ امیر کے اندر ان تینوں صفات کا ہونا ضروری ہے۔ اس کام میں ضرورت ہے اتفاق کی............ اس کے لئے ارادت کافی نہیں، قہر وقوت کی ضرورت ہے اور وہ قوت امیر المومنین ہے اور اس وقت مسلمانوں کا کوئی امیر یا سردار نہیں جو ان کی قوت کو ایک مرکز پر جمع رکھ سکے جو روح ہے اس کام کو کرنے کی سب سے بڑا اور اہم مسئلہ یہ ہے۔ (الافاضات ص ۱۱۹)

☆ نصب خلیفہ (یعنی امیر المومنین مقرر کرنا) واجب ہے لیکن واجب کے لئے قدرت شرط ہے۔ اور قدرت اس وقت مفقود ہے اس واسطے گو عالم اس وقت خلیفہ سے خالی ہے لیکن بایں حالات خلیفہ کے نہ ہونے سے کوئی گناہ نہیں۔ (الکلام الحسن ص ۱۵)

اگر کامیابی کی توقع غالب نہ ہو تو ایسے افعال جائز نہیں۔ نہ ان میں اجر ہے۔ (واعظ التغییر ۱۴۹)

☆ (اس کام میں) ضرورت ہے اتفاق کی حدوثاً بھی، بقاءً بھی (یعنی ابتداً بھی اور دواماً بھی) اول تو مجھ کو حدوث اتفاق ہی میں کلام ہے۔ لیکن علیٰ سبیل التنزل اگر مان بھی لیا جائے تو بقاء کا کون ذمہ دار ہے اسی لئے کہ بقاء کے لئے ارادت کافی نہیں۔ قہر وقوت کی ضرورت ہے اور وہ قوت امیر المومنین ہے اور اس وقت مسلمانوں کا کوئی امیر یا سردار نہیں جو